## سوال

(186) سجدہ سہو کے متعلق ذوالیدین کی حدیث

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بخاری (کتاب السھو باب إذا سلم فی رکعتین او فی ثلاث 2/65) اور مسلم (کتاب المساجد ومواضع الصلاة، باب السھو فی الصلاة والسجود له (573) 1/404) کی وہ حدیث جو کہ سجدہ سہو کے بارے میں ذوالیدین سے متعلق ہے جس میں وارد ہے کہ آنحضور ﷺ نے تیسرے پہر کی نماز ظہر یا عصر کی، صرف دو رکعت پڑھا کر سلام پھیر دیا، دوبارہ ذوالیدین کے بتانے سے دو رکعت اور پڑھا کر سجدہ سہو کیا۔ کیا یہ حدیث منسوخ ہے؟ اگر منسوخ ہے تو اس کی ناسخ کونسی حدیث ہے؟ اور کس کتاب کی ہے؟ اور اب ہم اس حدیث پر اگر موقع پڑے تو عمل کر سکتے ہیں یا کہ نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث منسوخ نہیں ہے۔ ایسا موقع آجائے تو بلا تردد اس پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ صرف حنفیہ اس کو منسوخ کہتے ہین اور یہ تو ان کی عادت ہے کہ اکثر اپنے مذہب کے خلاف صحیح حدیثوں کو بلا دلیل منسوخ کہہ دیا کرتے ہیں۔ تفصیل کا یہ موقعہ نہیں ہے۔ حدیث مذکور سے متعلق مفصل اور مبسوط بحث ''تحفۃ الاحوزی،، اور ''ابکار المنن،، میں ملاحظہ کیجیئے۔ (محدث دہلی ج: 2 ش: 10 صفر 1366ھ جنوری 1947ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

**جلد نمبر 1**

**صفحہ نمبر 300**